سپریم کورٹ کراچی میں دھماکے اور بولٹن مارکیٹ کو آگ لگانے کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کرائے۔الطاف حسین

عدالتی کمیشن اس بات کی بھی تحقیقات کرے کہ مارکیٹوں کو آگ لگانے کے وقت پولیس ورینجرز کیوں غائب تھی؟

پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں،کیمرہ مینوں اورفوٹوگرافروں کو بلٹ پروف جیکٹس فراہم کی جائیں اور

صحافی اورتاجر برادری کواپنے تحفظ کیلئے اسلحہ لائسنس جاری کئے جائیں

اگرکوئی سیاسی جماعت ملک کو بچاسکتی ہے،چھوٹے صوبوں کے ساتھ امتیازی سلوک کا خاتمہ کرسکتی ہے،

مذہبی اقلیتوں کو برابر کے پاکستانی کا درجہ دلواسکتی ہےاور سچی جمہوریت قائم کرسکتی ہےتو وہ صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے

جوقومیں اپنے شہداء کی قربانیوں کوبھول جاتی ہیں،زمانہ اوروقت انہیں بھول جاتا ہےاوران کا نام ونشان مٹ جاتا ہے

جناح گراؤنڈعزیز آباد میں ایم کیوایم کے شہیدوں کی یادگار کا سنگ بنیادرکھے جانے کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔3،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی کہ یوم عاشور کے موقع پر کراچی میں دھماکے اور بولٹن مارکیٹ کوآگ لگانے کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے ،عدالتی کمیشن اس بات کی بھی تحقیقات کرے کہ مارکیٹوں کوآگ لگانے کے وقت پولیس ورینجرز کیوں غائب تھی؟ حساس مقامات اورخوفناک حالات میں اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں انجام دینے والے پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں،کیمرہ مینوں اورفوٹوگرافروں کو بلٹ پروف جیکٹس فراہم کی جائیں اورصحافی اورتاجر برادری کواپنے تحفظ کیلئے اسلحہ لائسنس جاری کئے جائیں۔ ہمارے شہداء کی قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان کا ایک ایک حق پرست یہ صدا بلند کررہا ہے کہ اگرکوئی سیاسی جماعت ملک کو بچاسکتی ہے،چھوٹے صوبوں کے ساتھ امتیازی سلوک کا خاتمہ کرسکتی ہے، مذہبی اقلیتوں کو برابر کے پاکستانی کا درجہ دلا کرانہیں انکے حقوق دلواسکتی ہےاور پاکستان میں سچی جمہوریت قائم کرسکتی ہےتو وہ صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔ جوقومیں اپنے شہداء کی قربانیوں کوبھول جاتی ہیں،ان قوموں کو زمانہ اور وقت بھی بھول جاتا ہے اور ایسی قوموں کا نام ونشان صفحہ ہستی سے مٹ جاتا ہے۔ اگرکوئی یہ سمجھتا ہے کہ قتل اوردہشت گردی کے ان واقعات سے ایم کیوایم کوختم کیا جاسکتا ہے یاایم کیوایم کے کارکنوں کوڈرایا جاسکتا ہےتو وہ یہ خناس اپنے ذہن سے نکال دے،ایم کیوایم ختم ہونے کیلئے نہیں بلکہ قائم رہنے کیلئے بنی ہے۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہاراتوارکو جناح گراؤنڈعزیز آباد میں ایم کیوایم کے شہیدوں کی یادگار کا سنگ بنیادرکھے جانے کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع سےٹیلیفون پراپنے تفصیلی خطاب میں کیا۔اجتماع میں کراچی سمیت سندھ بھر سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے لواحقین،سندھ بھر کے زونل انچارجز کے علاوہ پنجاب،بلوچستان،سرحد،آزادکشمیر، گلگت بلتستان کے ذمہ داروں،کارکنوں،ایم کیوایم کے وزراء،ارکان اسمبلی،ناظمین،کونسلروں اورتمام شعبہ جات کے ارکان نے شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں حق پرستی کی راہ میں جانیں قربان کرنے والے شہداء کے حوالہ سے سورۃ البقرہ،سورۃ آل عمران اورسورۃ الحج کی آیات کا ترجمہ بیان کیا اورشہدائے حق کی ارواح کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم رہیں یا نہ رہیں حق پرست شہداء کی لازوال قربانیوں کی یاد میں ’’یادگارشہدائے حق‘‘ رہتی دنیا تک نہ صرف حق پرست عوام کوان کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا رہے گا بلکہ وہ اس یادگار پر حاضری دیکرحق پرست شہداء کوسلام عقیدت بھی پیش کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ جوقومیں اپنے شہداء کی قربانیوں کوبھول جاتی ہیں،ان قوموں کوزمانہ اوروقت بھی بھول جاتا ہےاورایسی قوموں کا نام ونشان صفحہ ہستی سے مٹ جاتا ہے۔انہوں نے شہداء کے لواحقین کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے آپکے دکھوں اورغموں کا پوری طرح احساس ہے کہ آپکے لخت جگرآپ سے چھین لئے گئےلیکن آج حق پرست شہداء کی یادگار کا سنگ بنیادرکھنے کی تقریب اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ الطاف حسین اوراسکے ساتھیوں نےحق پرست شہداء کی قربانیوں کوفراموش نہیں کیا ہے۔حق پرست شہداء کےلہو کی پکار ملک کے گوشے گوشے میں پھیل رہی ہےاورآج پورے پاکستان کےحق پرست عوام حق پرست شہداء کوزبردست خراج عقیدت اورسلام عقیدت پیش کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ تحریک کے شہداء کی قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج پاکستان کا ایک ایک حق پرست یہ صدا بلند کررہا ہے کہ اگرملک کوکوئی سیاسی جماعت بچاسکتی ہے،ملک سے کرپشن کا خاتمہ کرسکتی ہے،انصاف کا بول بالا کرسکتی ہے، بے روزگاری کا خاتمہ کرسکتی ہے،تعلیم کو عام کرسکتی ہے،عوام کوصحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرسکتی ہے،انہیں پانی،بجلی اورگیس مہیا کرسکتی ہےتو وہ صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرکوئی جماعت،ظلم کی چکی میں پسنے والے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کوظلم سے نجات دلاسکتی ہے،چھوٹے صوبوں اور وہاں کے علاقوں کے ساتھ امتیازی سلوک کا خاتمہ کرسکتی ہےاورانہیں انکے جائزحقوق دلاسکتی ہےتو وہ صرف اورصرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگرملک میں مذہبی رواداری اورفرقہ واراہ ہم آہنگی کوکوئی جماعت فروغ دے سکتی ہے،مذہبی اقلیتوں کو برابر کے پاکستانی کا درجہ دلا کرانہیں انکے حقوق دلواسکتی ہےاور پاکستان میں سچی جمہوریت

قائم کرسکتی ہے تو وہ جماعت بھی صرف اور صرف متحدہ قومی موومنٹ ہے۔

جناب الطاف حسین نے شہداء کی قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ 1964ء میں ایوب خان نے انتخابات میں محترمہ فاطمہ جناح کا ساتھ دینے کی پاداش میں کراچی کے عوام پرظلم وبربریت کا بازارگرم کیااورصوبہ سرحد سے پختون بھائیوں کو کافروں سے جہاد کا درس دیکر کراچی کے عوام پر شب خون مارا،ان کی بستیوں پر مسلح حملے کر کے بے گناہ شہریوں کو بیدردی سے شہید کیا،معصوم بچیوں کی عصمت دری کی اورشہریوں کی املاک کولوٹا گیا۔اسی طرح لسانی فسادات کی آڑ میں 1972ء میں لیاقت آباد کی مارکیٹ دھماکے سے تباہ کی گئی ،اردوبولنے والوں کا بیدردی سے قتل عام کیا گیا،ان کی املاک کولوٹا گیااوراس کے بعد مختلف اوقات میں کراچی کی بستیوں پر حملے کر کے ہزاروں بے گناہ شہریوں کا قتل عام کیا گیا۔ 1978ء میں حق پرست طلباء تنظیم کی بنیادرکھی گئی تو کراچی کے تمام تعلیمی اداروں میں ایک مذہبی جماعت کی طلباء تنظیم نے حق پرست طلباء کارکنان پرظلم وستم ڈھائے،انہیں تشدد کا نشانہ بنا کر جامعہ کراچی، کالجوں اورشہر کے دیگر تعلیمی اداوں سے بیدخل کیا اور کارکنوں کوشہید کیا، 31، اکتوبر 1986ء میں سہراب گوٹھ اورحیدرآباد میں جلوس میں شامل ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان پر مسلح حملے کر کے انہیں بیدردی سے شہید کیا گیا،14، دسمبر 1986ء قصبہ علیگڑھ کے نہتے اور بے گناہ شہریوں پرشب خون مارا گیا،مسلح دہشت گرد چھ گھنٹے تک شہریوں کے خون سے ہولی کھیلتے رہے۔اسکے بعد 30، ستمبر 1988ء کوحیدرآباد میں بے گناہ شہریوں پر مسلح حملہ کیا گیا اورسینکڑوں شہریوں کوشہید کردیا گیا جبکہ 26 اور27 مئی 1990ء میں پکا قلعہ آپریشن کی آڑ میں سروں پرقرآن مجیدرکھ کرفریاد کرنے والی بے گناہ خواتین کے سروں پرگولیاں مار کرانہیں شہید کردیا گیاان سانحات میں شہید ہونے والے شہداء کس گنتی میں جائیں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 87ء میں ریاستی سطح پر دہشت گرد تنظیمیں بنا کرانہیں اسلحہ، گاڑیاں، پیسہ اور ریاستی تحفظ دیا گیا جنہوں نے جلال آباد، ناظم آباد، شاہ فیصل کالونی، گرین ٹاؤن، گولڈن ٹاؤن، ماڈل کالونی، ملیر، خواجہ اجمیرنگری، نارتھ کراچی، نیوکراچی اور دیگرعلاقوں میں مسلح حملے کر کے نہتے اورمعصوم شہریوں کوشہید کیا گیا،خواتین کی عصمت دری کی گئی اورشہریوں کی املاک کولوٹا گیا۔انہوں نے کہا کہ اللہ، رسولؐ، دین اسلام کی تعلیمات، اقوام متحدہ کا چارٹراور پوری دنیا سمیت پاکستان کا قانون ہرشہری کو دفاع کا حق دیتا ہے جب میں نے کراچی کے عوام سے کہا کہ جب ریاستی ادارے آپکی جان ومال کا تحفظ نہیں کرتے تو آپ اپنی حفاظت کا انتظام خود کریں اور مسلح حملہ آوروں سے بچاؤ کیلئے لائسنس بنائیں تو مجھ پرجھوٹے الزام لگائے گئے کہ الطاف حسین اسلحہ خریدنے کی ترغیب دے رہا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب ایم کیوایم کا پیغام حق ملک بھر میں تیزی سے پھیلنے لگا تو 19، جون 1992ء کوایم کیوایم کے خلاف آپریشن شروع کردیا گیا۔ایک ایک جوان، بزرگ اورمعصوم بچہ کوکسی عدالت میں پیش کئے بغیر ماورائے عدالت قتل کیا جانے لگا۔اس وقت کے سربراہان یہ بیان دیا کرتے تھے کہ کون ایم کیوایم کے کارکنوں کوعدالتوں میں پیش کرے اورمقدمے لڑے اس سے بہتر یہ ہے کہ انہیں پکڑواور ماردو۔ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کوگرفتارکر کے وحشیانہ ظلم وتشدد کا نشانہ بنایا گیا،انہیں برہنہ کر کے برف کی سلوں پرلٹا کرتشدد کیا گیا،انکے جسموں کی کھالیں اتاری گئیں، ناخن نکالے گئے، اعضاء کاٹے گئے حتیٰ کہ شہداء کی آنکھیں تک نکال لی گئیں۔غیرقانونی چھاپوں کے دوران خواتین کی بے حرمتی کی گئی اورمعصوم بچوں کوانکی گود سے چھین کرزمین پر پھینک کرشہید کیا گیا۔28، کارکنوں کوگرفتارکر کے لاپتہ کردیا گیااورانکے اہل خانہ کاغم بالکل الگ ہے۔وہ آج بھی اس امید پرجی رہے ہیں کہ شائدانکے پیارے زندہ ہوں،اگرانہیں پتہ چل جائے کہ انکے پیاروں کو مارکرفلاں جگہ دفن کردیا گیا ہے تو وہ کم ازکم اپنے پیاروں کی قبروں پرجا کرفاتحہ خوانی تو کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف 12 سال تک آپریشن جاری رہا اس دوران ہزاروں کارکنان کوشہید کیا گیا اوراس کے بعد سے گزشتہ روزتک ایم کیوایم کے کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کرشہید کردیا گیا اور ہزاروں ماؤں کوانکے لخت جگر سے جدا کردیا گیا۔آخر یہ تمام شہداء کس گنتی میں جائیں گے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج شہداء کی یادگار کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پرایک ایک شہید ساتھی کا چہرہ میری آنکھوں کے سامنے اوران کی آواز میرے کانوں میں گونج رہی ہے اور میں تمام شہداء کی ارواح کویقین دلاتا ہوں کہ جب تک الطاف حسین اورایم کیوایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے،قوم شہداء کی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کرے گی۔انہوں نے تحریک کے تمام شہیدوں کوزبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہیدوں کی بدولت آج حق پرستی کی روشنی ملک کے گوشے گوشے میں پھیل رہی ہے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پاکستان کے عوام کوبتادینا چاہتا ہوں کہ جب میں نے دسمبر 1991ء میں پاکستان چھوڑا تھا تواس وقت مجھ پرایک بھی مقدمہ نہیں تھالیکن آج حکومتی ادارے بتاتے ہیں کہ الطاف حسین پر72 مقدمات ہیں۔جب 72 کا یہ ہندسہ آتا ہے تو مجھے کربلا کے 72 شہید یادآتے ہیں جنہوں نے راہ حق میں اپنی جانوں کی قربانی پیش کی۔انہوں نے کہا کہ کہیں بس جلی تواس کا مقدمہ مجھ پربنادیا گیا کہ الطاف حسین لندن سے بیٹھ کربس کوجلا رہے ہیں،کہیں پتھراؤہوا تو کہا گیا کہ الطاف حسین نے کیا ہے،ابھی تک کوئی بندوق ایسی نہیں بنی کہ ہزاروں میل دوربیٹھ کرکوئی فائرکرے تو ہزاروں میل دورجا کرلگے لیکن کراچی میں کہیں کوئی گولی چلی تواس کا مقدمہ مجھ پربنادیا گیا،اگر میں نے ہزاروں میل دوربیٹھ کر یہ سب کچھ کیا ہے تو مجھے تمغہ شجاعت ملنا چاہیے تھا۔انہوں نے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام رہنماؤں اورکارکنوں پراسی طرح جھوٹے مقدمات بنائے گئے۔انہوں نے کہا کہ میں نے طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کیا تو کہا گیا کہ الطاف حسین واویلا کررہا ہے لیکن آج جس طرح طالبانائزیشن بڑھ رہی ہے اس خطرے سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی مسلح افواج کارروائیاں کررہی ہے جسکے دوران اب تک بڑی تعداد میں پاک فوج کے افسران وجوان شہید ہوچکے ہیں۔انہوں نے سیکوریٹی فورسز کے تمام

شہید افسروں وجوانوں کوخراج عقیدت پیش کیا اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں مصروف پاک فوج اور سیکوریٹی فورسز کے جوانوں کوان کی جرات و بہادری پر سیلوٹ پیش کیا۔ انہوں نے کراچی سمیت ملک کے مختلف شہروں میں خودکش حملوں ، بم دھماکوں اور دہشت گردی کی دیگر کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے ایم کیوایم کے کارکنوں کوتاکید کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے تحفظ کیلئے چوکیداری سسٹم کومزید بہتر بنائیں۔انہوں نے پاکستان کے تمام شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اپنی مدد آپکے تحت چوکیداری سسٹم قائم کریں،مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں اور مشکوک افراد کے بارے میں پولیس وانتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو آگاہ کریں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی کی طرح آج بھی ایم کیوایم کو بدنام کرنے کیلئے سازشیں کی جارہی ہیں اوراس کے خلاف طرح طرح کے زہریلے پروپیگنڈے کئے جارہے ہیں،حتیٰ کہ یوم عاشور کے موقع پر کراچی میں ہونے والے واقعات کا الزام بھی ایم کیوایم کے سر تھوپنے کی کوشش کی جارہی ہے اوراس بات کا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے کہ دھماکے کے بعد جب بولٹن مارکیٹ میں آگ لگی تو شہری حکومت کی فائر بریگیڈ وہاں آگ بجھانے کیلئے فوری طور پر کیوں نہ پہنچی۔انہوں نے کہا کہ جب دھماکہ ہوا تو ایک طرف تو عزادارانِ حسین شہیدوں کی لاشیں اور زخمیوں کو اٹھانے اور اسپتال پہنچانے میں مصروف تھے کہ دوسری طرف سازشی عناصر نے بولٹن مارکیٹ کوآگ لگانا شروع کردیا۔اب تو یہ حقیقت عوام کے سامنے آچکی ہے کہ سٹی گورنمنٹ کے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں واقعہ کے تین منٹ کے بعد ہی آگ بجھانے کیلئے بولٹن مارکیٹ پہنچ چکی تھیں لیکن ان پر بھی فائرنگ کی گئی مگر پولیس ورینجرز نے انہیں کوئی تحفظ فراہم نہیں کیا اور دو گھنٹے تک وہاں آگ اور خون کی ہولی کھیلی جاتی رہی۔ جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ جب دوگھنٹوں تک پولیس ورینجرز کہاں غائب رہی؟ اس نے مارکیٹوں کوآگ لگانے والے دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی کیوں نہ کی؟ فائر بریگیڈ کا عملہ اور ایم کیوایم کے کارکنان توامدادی کارروائی کیلئے موقع پر پہنچ گئے لیکن پولیس ورینجرز کیوں نہ پہنچی؟ انہوں نے کہا کہ ایسی بات نہیں تھی کہ پولیس ورینجرز مارکیٹوں کو بچانے کیلئے موقع پر فوراً پہنچنا نہیں چاہتی تھیں، وہ تو پہنچنا چاہتی تھیں لیکن انہیں احکامات ہی یہ ملے تھے کہ دہشت گردوں پر گولیاں مت چلانا اور دہشت گردوں کولوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کرتے رہنے دینا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج حکومت کے بعض عہدیدار یہ جواز پیش کررہے ہیں کہ اگر دہشت گردوں پر گولی چلائی جاتی تو اور بڑا نقصان ہوتا۔انہوں نے کہا کہ اگر ایسے حالات میں عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے پولیس ورینجرز سے دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی سے گریز کرنا ہے تو پھر پولیس ورینجرز کوکس مقصد کیلئے تعینات کیا جاتا ہے؟ پھر ایسے جلسے جلوسوں کے موقع پر پولیس ورینجرز تعینات کرنے کا کیا فائدہ؟ جناب الطاف حسین نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی کہ یوم عاشور کے موقع پر کراچی میں دھماکے اور بولٹن مارکیٹ کوآگ لگانے کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے ، عدالتی کمیشن اس بات کی بھی تحقیقات کرے کہ مارکیٹوں کوآگ لگانے کے وقت پولیس ورینجرز کیوں غائب تھی؟ انہوں نے صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ دھماکے کے شہیدوں کے لواحقین اور تباہ ہونے والی مارکیٹوں کے متاثرین کیلئے مزید فنڈز جاری کئے جائیں اور متاثرین کی بحالی کیلئے تمام سرکاری وسائل بروئے کار لائے جائیں۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ حساس مقامات اور خوفناک حالات میں اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں انجام دینے والے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں، کیمرہ مینوں اور فوٹوگرافروں کو بلٹ پروف جیکٹس فراہم کی جائیں اور صحافی اور تاجر برادری کو اپنے تحفظ کیلئے اسلحہ لائسنس جاری کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یوم عاشور پر ماتمی جلوس میں دھماکے کے بعد شہر میں شیعہ سنی فسادات کی سازش کی گئی تھی لیکن میں تمام شیعہ اورسنی علمائے کرام اور شیعہ سنی عوام کوزبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے صبر وبرداشت سے کام لیکر فسادات کی اس سازش کوناکام بنادیا۔انہوں نے تمام حق پرست شیعہ اورسنی علمائے کرام اور شیعہ سنی عوام سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ اپنی صفوں میں فسادی عناصر کوہرگز جگہ نہ دیں، جولوگ فساد کی بات کرتے ہیں انہیں اپنی صفوں سے نکال باہر کریں اوران کا بائیکاٹ کریں۔انہوں نے ایم کیوایم کے شیعہ سنی کارکنوں سے خاص طور پر اپیل کی کہ وہ اپنی اپنی کمیونٹی اور مسالک سے فسادی عناصر کونکال باہر کریں اوران کا بائیکاٹ کریں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور شہیدوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ قتل اور دہشت گردی کے ان واقعات سے ایم کیوایم کوختم کیا جاسکتا ہے یا ایم کیوایم کے کارکنوں کوڈرایا جاسکتا ہے تو وہ یہ خناس اپنے ذہن سے نکال دے، ایم کیوایم ختم ہونے کیلئے نہیں بلکہ قائم رہنے کیلئے بنی ہے،ایم کیوایم کے کارکنان شیروں کی طرح بہادر ہیں،انہوں نے ماضی میں بھی تمام سازشوں کا مقابلہ کیا اورآج بھی وہ ہرسازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ انہوں نے انتہائی مختصر نوٹس پر شاندار جلسہ کا انعقاد کرنے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی اور تمام منتظمین اور یادگار کا ماڈل تیار کرنے والے ارکان کوشاندار خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے آزمائش کے ان حالات میں رات دن محنت ولگن سے کام کرنے پر ایم کیوایم کی پاکستان اورلندن کی رابطہ کمیٹی ،تمام ونگز شعبہ جات کے ارکان ،حق پرست نمائندوں اور تمام سیکٹروں کے کارکنوں کوزبردست خراج تحسین پیش کیا۔

الطاف حسین کی ہدایت پرخدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سانحہ کراچی کی متاثرین کیلئے ایک کروڑ روپے عطیہ کا اعلان

متاثرہ دکانوں کی تعمیرنو کے سلسلے میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے امدادی فنڈ میں پچاس لاکھ جبکہ

سانحہ کراچی کے شہداء کے لواحقین اورزخمیوں کی امداد کیلئے پچاس لاکھ روپے عطیہ دیئے جائیں گے

عوام بالخصوص مخیّر حضرات سانحہ کراچی کے متاثرین کی امداد کیلئے بڑھ چڑھ کرعطیات جمع کرائیں،الطاف حسین کی اپیل

کراچی۔۔۔3،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پرایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے سانحہ کراچی کی متاثرہ مارکیٹوں اوردکانوں کی تعمیرنو،شہداء کے لواحقین اورزخمیوں کی امداد کیلئے ایک کروڑ روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے نذرآتش کی گئی مارکیٹوں اوردکانوں کی تعمیرنو کے سلسلے میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے امدادی فنڈ میں پچاس لاکھ روپے کا عطیہ دیا جائے گا جبکہ سانحہ کراچی کے شہداء کے لواحقین اورزخمیوں کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن نے پچاس لاکھ روپےعطیہ دینے کا اعلان کیا ہے جوکہ شہداء کے لواحقین اورزخمیوں کے اہل خانہ میں تقسیم کیا جائے گا۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے عوام بالخصوص مخیّر حضرات سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ متاثرہ تاجروں کی امداد،سانحہ کراچی کے شہداء کے لواحقین اورزخمیوں کے اہل خانہ کی امداد کیلئے بھرپور تعاون کریں اوراپنی بساط کے مطابق سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے امدادی فنڈ میں بڑھ چڑھ کراپنے عطیات جمع کرائیں۔

ایم کیوایم کے تحت جناح گراؤنڈ عزیزآباد میں یادگارِ شہدائے حق کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

تقریب میں رابطہ کمیٹی،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،وزراء،کارکنان،شہداء کے لواحقین،اسیراورلاپتہ کارکنوں کے لواحقین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی

جناب الطاف حسین نے لندن سے سنگ بنیاد رکھا،پنڈال کو برقی قمقموں،پرچموں اوربینروں سے سجایا گیا

مغرب کے بعد برقی قمقموں سے کی گئی سجاوٹ نے پنڈال کو جگمگا دیا

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیزآباد میں متحدہ قومی موومنٹ کے ہزاروں شہداء کی یاد اوران کی شہادتوں کوخراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ''یادگارِ شہدائے حق'' کا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے سنگ بنیاد رکھ دیا۔یہ سنگ بنیاد متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رکھا۔اس سلسلے میں جناح گراؤنڈ عزیزآباد میں بہت بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں قائدتحریک الطاف حسین کی ہمشیرہ سائرہ خاتون،ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار،انیس قائمخانی،دیگرارا کین رابطہ کمیٹی،سٹی ناظم کراچی مصطفی کمال،حق پرست وزراء،سینیٹرز،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی،ٹاؤن ناظمین،یوسی ناظمین،کونسلرز،ایم کیوایم کے کارکنان،عوام اور ہزاروں حق پرست شہداء کے لواحقین،لاپتہ اوراسیروں کے اہل خانہ نے شرکت کی جن میں خواتین اور بچے بھی بڑی تعداد میں شامل تھے۔پنڈال میں بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس کی سجاوٹ آرائشی گملوں سے کی گئی تھی جبکہ اسٹیج کے سامنے کے حصے کومختلف پھولوں کے گملوں کی مدد سے سجایا گیا تھا جبکہ اسٹیج کے اوپری جانب 3 بڑی ڈیجیٹل اسکرینیں نصب کی گئی تھیں۔تقریب میں شرکاء کی آمد کا سلسلہ سرشام ہی شروع ہوگیا تھا اس موقع پرسیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے تھے اورایم کیوایم کے کارکنان مختلف رنگ کے کیپ اور بیجز لگا کراپنی ڈیوٹیاں انجام دے رہے تھے۔جناح گراؤنڈ،پنڈال اوراطراف کی عمارتوں پربڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے جن پرحق پرست شہداء کی لازوال قربانیوں کے حوالے سے اشعاراورکلمات جلی حروف میں تحریر تھے جبکہ پنڈال کے درمیان میں لگائے گئے بلند بانسوں پرایم کیوایم کے سہ رنگی پرچم لہرارہے تھے۔تقریب کا باقاعدہ آغاز 6 بجے تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کی سعادت عاطف نور نے حاصل کی۔پروگرام کے آغاز کے ساتھ ہی مغرب کے بعد برقی قمقموں سے کی گئی سجاوٹ نے پنڈال کو جگمگا دیا اور ہر جانب رنگ و نور کا سیلاب پھیلا ہوا دکھائی دیا۔پنڈال میں شرکاء کیلئے ہزاروں کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا تاہم قائدتحریک جناب الطاف حسین کے خطاب سے قبل ہی شرکاء کیلئے مختص کی گئی نشستیں کم پڑگئی اورعوام وکارکنان کی ایک بہت بڑی تعداد نے پنڈال اور جناح گراؤنڈ کے اطراف کی گلیوں میں کھڑے ہوکر قائدتحریک جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔جناب الطاف حسین ٹھیک 6 بجکر 55 منٹ پرٹیلی فون لائن آئے تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اوروہ اپنی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے۔اس موقع پرشرکاء پرگل پاشی کی

گئی اور ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' کی ریکارڈنگ بجائی گئی جس کے بول کا ساتھ شرکاء نے بھی آخری وقت تک دیا۔ اس دوران شرکاء نے نعرہ الطاف جئے الطاف، ہم نہ ہوں ہمارے بعد الطاف الطاف، نعرہ الطاف جئے الطاف، نعرہ متحدہ جئے متحدہ اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب سے قبل یادگار شہدائے حق کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے رابطہ کمیٹی کو اجازت دی جس کے باعث یادگارِ شہدائے حق کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا اس موقع پر تقریب کے شرکاء کی آنکھیں اشکبار تھیں اور وہ اپنے پیاروں کو یاد کر کے رو رہے تھے۔

آئندہ بھی ایسے مرحلے آتے رہیں گے جہاں تحریک ہمارے خون کا خراج مانگے گی، فاروق ستار

آج کا دن ہماری تحریک میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے

اس ملک کو بچانے کیلئے کوئی قائد ہے تو صرف وہ الطاف حسین ہے، وسیم آفتاب

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگار شہدائے حق کی تقریب سنگ بنیاد کے شرکاء سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کی تاریخ کا آج اہم ترین دن ہے ہم ان شہداء کی یاد منانے کیلئے جمع ہوئے ہیں جنہوں نے الطاف حسین کی قیادت میں علم بغاوت بلند کیا، جنہوں نے غریب اور متوسط طبقے کی سیاست کے لئے اور 2 فیصد مفاد پرست طبقے کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد کرنے کا آغاز کیا اور اس سلسلے میں لازوال قربانیاں دیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کے روز ایم کیو ایم کے تحت یادگار شہدائے حق کی تقریب سنگ بنیاد کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ قیام پاکستان کے لئے بھی کن لوگوں نے لازوال قربانیاں پیش کیں؟ اور 2 فیصد مراعات یافتہ جاگیرداروں کی حکمرانی کے لئے کس نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں یہ پاکستان کی سیاسی تاریخ کے ریکارڈ پر ہے۔ اس موقع پر میں رابطہ کمیٹی اور کارکنوں کی جانب سے حق پرست شہداء کی قربانیوں پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، ان کے اہل خانہ اور لواحقین جو یہاں موجود ہیں میں ان کے جذبے سمیت صبر حوصلے کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں کراچی سمیت سندھ بھر کے شہداء کو بھی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، میں الطاف حسین کے بھائی شہید عظیم ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین کو زبردست خراج عقیدت پیش کرونگا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہماری تحریک میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے آج کا دن ہمارے لئے تجدید اور خود احتسابی کا دن ہے کہ ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کو ایمانداری اور دیانت داری سے ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جدوجہد ابھی بھی طویل اور صبر آزما ہے آئندہ بھی ایسے مرحلے آتے رہیں گے جہاں تحریک ہمارے خون کا خراج مانگے گی۔ رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ شہید ساتھیوں کے اہل خانہ وفاؤں کی بلندی اور معراج پر پہنچ چکے ہیں یہ اجتماع ایسی تحریک کے کارکنوں اور ہمدردوں کا ہے جو نظام کو تبدیل کرنے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں، ایسا نظام جس نے ہمیں گزشتہ 62 سالوں سے بھوک افلاس اور عدم مساوات سے دوچار کر ڈالا ہے اور غلامی کا دور رواں رکھا گیا ہے جس کے باعث مائیں اپنے بچوں کو فروخت کررہی ہیں جہاں پر داستانیں ہیں، وہاں ایسی تحریک نے بھی جنم لیا ہے جو اس نظام کو اکھاڑ کر پھینک دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یادگار شہدائے حق وفا اور قوم کی غیرت کا نشان ہوگی، یہ وہ لوگ تھے جو جناب الطاف حسین کے لئے اس وقت سے قربانی دے رہے ہیں جب سے الطاف حسین نے تحریک حق پرستی شروع کی ہے یہ یادگار شہدائے حق دنیا کو بتاتی رہے گی کہ اب بھی قوموں میں ایسے جرات مند جوان پیدا ہوتے ہیں جو راہِ حق میں شہادت کو بھی اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہیں ہم ایسی قوم کے فرزند نہیں ہیں جس کی تاریخ کو عجائب گھر میں رکھ کر 5 روپے کا ٹکٹ لگا کر دکھاتے پھرو، ہم ان لوگوں کی تاریخ ہیں جو آج بھی عزم کئے ہوئے ہیں کہ اس ملک کو بچانے کیلئے کوئی قائد ہے تو صرف وہ الطاف حسین ہے

یادگار شہدائے حق، دستاویزی فلم شرکاء کو دکھائی گئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں شہدائے حق کی یادگار کی تقریب سنگ بنیاد کے موقع پر ایک دستاویزی فلم بھی شرکاء کو دکھائی گئی جس میں متحدہ قومی موومنٹ کے رہنماؤں اور کارکنوں کی شہادت کے مناظر فلم بند کئے گئے، آہوں، سسکیوں اور آنسوؤں سے بھرپور اس دستاویزی فلم کو دیکھ کر شرکاء بار بار اشک بار ہوتے رہے، شہدائے کے لواحقین، ایم کیو ایم کے رہنماؤں اور کارکنوں کی حالت غم اور رنج والم سے غیر تھی۔ اس دستاویزی فلم میں یادگار شہدائے حق پرست کی تعمیراتی تفصیلات کا بھی خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔

جناح گراؤنڈعزیز آباد میں الطاف حسین نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شہید کارکنوں کی یادگار شہدائے حق کا سنگ بنیاد رکھ دیا
ڈاکٹر فاروق ستار اور انیس قائم خانی نے سنگ بنیاد کی نقاب کشائی کی

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے متحدہ قومی موومنٹ کے شہید کارکنوں کی یادگار شہدائے حق کا سنگ بنیاد اتوار کے روز بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ رکھ دیا۔اس سے قبل متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے ان سے سنگ بنیاد رکھنے کے لئے باقاعدہ اجازت طلب کی تاہم جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پہلے حسب معمول تلاوت کلام پاک کرونگا۔انہوں نے تلاوت کی اور اس کا ترجمہ بھی پیش کیا۔بعدازاں جناب الطاف حسین نے سنگ بنیاد رکھنے کی باقاعدہ اجازت دی جس پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار اور انیس احمد خانی نے دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کے ہمراہ ایم کیوایم کے روایتی نعروں اور ایم کیوایم کے نئے نغمے'' گلاب رنگ حسین چہرے فضاؤں میں جگمگا رہے ہیں۔۔۔۔ستم کی سرحد عبور کر کے شہید حق مسکرا رہے ہیں'' کی گونج میں سنگ بنیاد کی نقاب کشائی کی۔

یادگار شہدائے حق کی تقریب سنگ بنیاد میں الطاف حسین کی اپیل پر ایم کیوایم ،سانحہ کراچی،خودکش اور
دیگر بم دھماکوں میں شہید ہونیوالوں کیلئے احتراماً ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

جناح گراؤنڈ میں یادگار شہدائے حق کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے موقع پر ایم کیوایم کے اور حالیہ سانحہ کراچی کے شہداء،خودکش اور دیگر بم دھماکوں اور دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے افراد اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران وجوان کے شہداء کیلئے احتراماً ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور ان کی مغفرت کیلئے دعا کی گئی۔یہ خاموشی اور دعا متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر کی گئی۔

سانحہ بولٹن مارکیٹ میں جان کی پرواہ کئے بغیر متاثرین کی بحالی کیلئے خدمات انجام دینے والوں کو الطاف حسین کو سلام تحسین

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سانحہ بولٹن مارکیٹ کراچی میں اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر متاثرین کی بحالی کیلئے اپنی خدمات انجام دینے والے ارکان رابطہ کمیٹی،ناظم کراچی،فائر بریگیڈ عملہ اور سٹی گورنمنٹ کے تمام عملے،متعلقہ ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،ٹاؤن ناظمین،کونسلرز اور کارکنان کو زبردست سلام تحسین اور خراج تحسین پیش کیا ہے۔یہ سلام تحسین انہوں نے اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگار شہدائے حق کے سنگ بنیاد کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے پیش کیا۔

الطاف حسین کی جیو کے سینئر رپورٹر فہیم صدیقی کے صاحبزدے اور بھانجی کی مغفرت کیلئے دعا

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تقریب سنگ بنیاد کے موقع پر اپنے خطاب کے دوران جیو کے سینئر رپورٹر اور جیو ایف آئی آر کے میزبان فہیم صدیقی کے صاحبزادے اور بھانجی کی مغفرت اور فہیم صدیقی کی جلد صحت یابی کیلئے بھی خصوصی طور پر دعا کی۔جناب الطاف حسین نے تقریب کے ہزاروں شرکاء سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی فہیم صدیقی کے صاحبزادے،بھانجی کی مغفرت اور خود فہیم صدیقی کی صحت یابی کیلئے دعا کریں۔یہ اپیل اور صحت یابی کی دعا انہوں نے اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگار شہدائے حق کے سنگ بنیاد کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

ایم کیوایم کے کارکنان سانحہ کراچی کے متاثرین کی بحالی کیلئے سٹی گورنمنٹ کراچی کے فنڈ میں عطیات جمع کرائیں،الطاف حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ سانحہ کراچی کے متاثرین کی بحالی کیلئے سٹی ناظم کراچی کے قائم کردہ فنڈ میں عطیات دیں خواہ وہ پانچ ، دس ، بیس ، پچاس اور سو روپے ہی کیوں نہ ہوں ۔ وہ اتوار کی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگار شہدائے حق کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے تھے ۔انہوں نے اپنے خطاب کے دوران کارکنان سے معلوم کیا کہ وہ ناظم کراچی کے فنڈ میں عطیات جمع کرائیں گے تو تمام کارکنان نے یک زبان ہوکر انہیں یقین دلایا کہ وہ اس فنڈ میں اپنے عطیات ضرور جمع کرائیں ۔

صحافیوں،فوٹوگرافروں،کیمرہ مینوں کو بلٹ پروف جیکٹس اور اسلحہ لائسنس جاری کئے جائیں،الطاف حسین

تاجروں کو بھی فوری طور پر اسلحہ کے لائسنس جاری کئے جائیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ صحافیوں ،فوٹوگرافروں ،کیمرہ مینوں بلٹ پروف جیکٹس اور اسلحہ کے لائسنس جاری کئے جائیں ۔ انہوں نے کہا کہ تاجر برادری کو بھی فوری طور پر اسلحہ کے لائسنس جاری کئے جائیں تاکہ وہ اپنی حفاظت خود کرسکیں ۔ یہ مطالبہ انہوں نے اتوار کی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگارِ شہدائے حق کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان سانحہ کراچی کے متاثرین کیلئے زیادہ سے زیادہ فنڈ دینے کا اعلان کریں،الطاف حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری ، وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی سے کہا ہے کہ وہ سانحہ کراچی کے متاثرین کی بحالی کیلئے زیادہ سے زیادہ فنڈ زدینے کا اعلان کریں ۔انہوں نے مخیّر حضرات اور پاکستان کے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں ۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگارِ شہدائے حق کے سنگ بنیاد بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔انہوں نے اپنی جانب سے بھی ناظم کراچی کے فنڈ میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے مجموعی طور پر ایک کروڑ روپے کے عطیہ کا اعلان بھی کیا ہے ۔

سپریم کورٹ سانحہ بولٹن مارکیٹ کراچی کی تحقیقات کیلئے اعلیٰ غیر جانبدارانہ کمیشن تشکیل دے،الطاف حسین کا مطالبہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سپریم کورٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ ایک غیر جانبدار کمیشن تشکیل دیں جو اس بات کی تحقیقات کرے کہ سانحہ بولٹن مارکیٹ کراچی کے موقع پر پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی کیوں نہیں کرسکے ۔انہوں نے اس موقع پر تقریب کے شرکاء سے معلوم کیا کہ کیا وہ بھی اس مطالبے کی تائید کرتے ہیں تو تمام شرکاء نے یک زبان ہوکر کہا کہ ہاں ہم بھی اس مطالبہ کی مکمل تائید کرتے ہیں ۔

تقریب کے ہزاروں شرکاء نے الطاف حسین کی پاکستان آمد کو ایک مرتبہ پھر مسترد کردیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں یادگار شہدائے حق کے سنگ بنیاد کی تقریب کے ہزاروں شرکاء نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی پاکستان آمد کو ایک مرتبہ پھر مسترد کردیا ہے اور ان سے اپیل کی ہے کہ وہ لندن میں رہ کر ہی ہماری قیادت کریں ۔تقریب سے اپنے خطاب کے دوران ایک موقع پر جناب الطاف حسین نے شرکاء سے کہا کہ وہ پاکستان آنا چاہتے ہیں کیا وہ مجھے اس بات کی اجازت دیں گے تو شرکاء نے یک زبان ہوکر ان کی اس بات کو پورے احترام کے ساتھ مسترد کردیا۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت یادگار شہدائے حق کی تعمیراتی تفصیلات

یادگار کا پلیٹ فارم 200 فٹ میٹر کے رقبے پر محیط ہوگا، یادگار کو 9 اجزاء میں تقسیم کیا گیا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت شہدائے حق جو یادگار تعمیر ہونے جارہی ہے اس کا پلیٹ فارم 200 فٹ ڈائی میٹر کے رقبے پر محیط ہے جس میں 100 فٹ ڈائی میٹر کی واٹر باڈی ہے اور اس کا بنیادی تصور 9 دسمبر کا دن ہے جو یوم شہداء کے طور پر ایم کیوایم کے تحت منایا جاتا ہے۔ اس 9 کے ہندسے کو لیتے ہوئے یہ یادگار تعمیر کی جارہی ہے اس یادگار کو 9 کے اجزاء میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی 9 دیواریں تعمیر کی جائیں گی جس میں ہر دیوار Vertical Element کے طور پر بنے گی، 9 دیواروں میں سے 4 ایک حصے کی جانب ہوں گی اور 4 دوسرے حصے کی جانب اس کا بنیادی تصور اگر جیومیٹری کے پس منظر میں دیکھا جائے تو دائرہ بنیادی طور پر Universe کو Represent کرتا ہے جو سرکل کی مانند ہے اور یہی اس کا سینٹرل پوائنٹ ہے ہر ایک دیوار کو دائرے کی ایج میں رکھا گیا ہے اور یہ دائرہ مرکزیت کو اجاگر کرتا ہے اس یادگار میں جو واٹر باڈی بنائی گئی ہے اس کا پانی صاف اور شفاف ہوگا۔ یادگار کی ہر دیوار پر قائد تحریک الطاف حسین، تحریک کی تاریخ اور تحریک کے شہداء کی تاریخ شہادت درج ہوگی۔ ان 9 دیواروں کی ہر ایک کی لمبائی 15 فٹ اونچی ہوگی اور پویلین زمین سے 25 فٹ اوپر ہوگا یہ سنگ مرمر سے تعمیر کئے جائیں گے اور اس کی تعمیر میں Grey Granite استعمال کیا جائے گا۔

ایم کیوایم کے شہید رہنما خالد بن ولید کے بھائی عامر چشتی نے سانحہ کراچی اور بولٹن مارکیٹ کے متاثرین کی بحالی کیلئے سٹی گورنمنٹ کے قائم کردہ فنڈ میں 5 لاکھ روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر ایم کیوایم کے شہید رہنما خالد بن ولید کے بھائی عامر چشتی نے سانحہ کراچی اور بولٹن مارکیٹ کے متاثرین کی بحالی کیلئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی کے قائم کردہ فنڈ میں 5 لاکھ روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے اتوار کے روز جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں یادگارِ شہدائے حق کے سنگ بنیاد کی تقریب میں کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سانحہ کراچی اور بولٹن مارکیٹ بڑے سانحات ہیں اور اس کے متاثرین کی بڑھ چڑھ کر امداد کرکے ہی ان کی بحالی کو ممکن بنایا جاسکتا ہے اور مخیّر حضرت کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔

درجنوں بے گناہ کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے باوجود ایم کیوایم شہر، ملک میں قیام امن اور جمہوریت کے استحکام کی خاطر صبر کا عملی مظاہرہ کررہی ہے، ارکان سندھ اسمبلی

لانڈھی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست یوسی ناظم عمران احمد سمیت درجنوں کارکنان کے بہیمانہ قتل پر اظہار مذمت

کراچی۔۔۔3 رجنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ لانڈھی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست یوسی ناظم عمران احمد کے سفاک قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سختی سے نوٹس لیکر اس میں ملوث سفاک دہشت گردوں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پرامن جمہوری جماعت ہے اور اپنے درجنوں بے گناہ کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے باوجود بھی شہر، ملک میں قیام امن اور جمہوریت کے استحکام کی خاطر صبر کا مظاہرہ کررہی ہے، اپنے کارکنوں کو صبر وتحمل کی تلقین کررہی ہے جو ایم کیوایم کی پرامن پالیسی اور ملک کے وسیع تر مفادات میں دی جانے والی قربانیوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گرد سازشی عناصر کی ایماء پر شہر کا امن غارت کرنے کیلئے اپنے بلوں سے نکل کر ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنوں کو جس طرح بے دردی سے نشانہ بنا کر قتل کررہے ہیں وہ ملک بھر کے محبّ وطن عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے 72 کارکنان اور صرف دو ماہ کے دوران ایم کیوایم کے 14 کارکنان کو دہشت گردوں نے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کردیا ہے اور ایم کیوایم کے شہید کارکنان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کی جانب سے دی جانے والی قربانیاں امن اور ملک کے استحکام کی خاطر ہیں۔ انہوں نے یوسی ناظم عمران احمد شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ

سے مطالبہ کیا کہ لانڈھی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست یوسی ناظم عمران احمد کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ فی الفور بند کرانے کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔3/جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی سائٹ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 8 کے کارکن شاہین سید کی والدہ محترمہ، ایم کیوایم میر پور خاص زون یونٹ 7/C کے کارکن مرزا منور بیگ کے والد مرزا حمید بیگ، ایم کیوایم نوابشاہ زون یونٹ 8-B کے یونٹ انچارج یونس حسن کے والد حسن محمد اور ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 143/A کے کارکن سلیم خانزادہ کی عمر صاحبزادی مسکان خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ہنگو کے علاقے بگٹو میں سابق صوبائی وزیر غنی الرحمان کی گاڑی کو بم سے اڑانے پر الطاف حسین کا اظہار مذمت
غنی الرحمٰن سمیت متعدد افراد کی شہادتوں پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔3، جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ہنگو کے علاقے بگٹو میں سابق صوبائی وزیر غنی الرحمان کی گاڑی کو بم سے اڑانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس کے نتیجے میں غنی الرحمان سمیت متعدد افراد کی شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گرد بم دھماکوں کے ذریعے عوام میں دہشت گردی کے خلاف پائی جانے والی نفرت کو مزید پھیلا رہے ہیں، خودکش دھماکوں میں مسلح افواج، سیکورٹی فورسز، معصوم خواتین، بچوں، بزرگوں اور نوجوانوں کو بلاتفریق نشانہ بنایا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنانے کیلئے ہی اپنی جانوں کی قربانیاں پیش کررہے ہیں جو ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گیں اور ملک وقوم ایک دن ضرور دہشت گردی کے عفریت سے نجات پالیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک بھر کے عوام دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اپنے طور پر بھی انتظامات کریں، اپنے اپنے محلوں اور علاقوں میں حفاظتی اقدامات کریں اور مشکوک عناصر پر کڑی نگاہیں رکھیں۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکے کے نتیجے میں غنی الرحمٰن سمیت متعدد افراد کی شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تمام سوگواران کو صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ سابق صوبائی وزیر غنی الرحمان سمیت متعدد افراد کی بم دھماکے میں شہادتوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، دہشت گردی کے خلاف مزید ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور عوام کی جان و مال کو بلاتفریق تحفظ فراہم کیا جائے۔

فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کرنے والے اسلام کے کھلے دشمن ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار
ڈاکٹر فاروق ستار کی علامہ عباس کمیلی، علامہ حسن ظفر نقوی، مولانا مرزا یوسف، علامہ محمد علی اور علامہ مسعود حسن مسعودی سے گفتگو

کراچی۔۔۔3 جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے ہفتے کے روز شیعہ علمائے کرام علامہ عباس کمیلی، علامہ حسن ظفر نقوی، مولانا مرزا یوسف، علامہ محمد علی اور علامہ مسعود حسن مسعودی سے ان کی رہائش گاہوں اور دفاتر میں ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ رکن رابطہ کمیٹی وصوبائی وزیر رضا ہارون، ٹاؤن ناظم جمشید ٹاؤن جاوید احمد اور ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج انور رضا بھی موجود تھے۔ ایم کیوایم کے وفد اور علمائے کرام میں اتفاق رائے پایا گیا کہ فرقہ وارانہ فسادات اور کراچی کو تقسیم کرنے کی

سازش کرنے والے پاکستان اور اسلام کے کھلے دشمن ہیں اور ان کی یہ سازش ہر صورت میں ناکام بنادی جائے گی۔اس بات پر بھی اتفاق رائے پایا گیا کہ اتحاد بین المسلمین اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی سوچ اور فکر کو فروغ دے کر اس پر عمل کیا جائے گا۔علمائے کرام نے کہا کہ قیام امن خصوصا دس محرم کو عزاداری حسین کے جلوس میں ہونے والی دہشت گردی کے فوری بعد ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین اور ان کے ذمہ داران و کارکنان نے جس طرح قیام امن اور مذہبی ہم آہنگی کیلئے بے مثال جدوجہد کی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ایم کیوایم کے وفد نے بھی مشکل وقت میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے پر علمائے کرام کی خدمات کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ
آئندہ بھی ایم کیوایم اور علمائے کرام مل جل کر تمام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے مشترکہ جدوجہد کریں گے۔

☆☆☆☆☆